اذا الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

تار کا پتہ ۔ الفضل لاہور

الفضل

لاہور

خطبہ نمبر ۳۵
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۲ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم چہار شنبہ
فی پرچہ ۱؍

۳۰ محرم الحرام ۱۳۷۲ھ

جلد ۴۰/۶ | ۲۲ اخاء ۱۳۳۱ ہش | ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۲ء | نمبر ۲۴۷

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

دَعُوْا کُلَّ فَخْرٍ لِلنَّبِیِّ مُحَمَّدٍ
اَمَامَ جَلَالَۃِ شَانِہِ الشَّمْسُ اَحْقَرُ
وَصَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا اَیُّھَا الْوَرٰی
وَذَرُوْا لَہٗ طُرُقَ التَّشَاجُرِ تُؤْجَرُوْا

(ترجمہ) ہر قسم کے فخر کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ہی چھوڑ دو۔ آپ کی جلالت شان کے آگے سورج بھی بالکل حقیر ہے۔ اور اس پر صلوٰۃ وسلام بھیجو اے لوگو۔ اور اس کی خاطر جھگڑے چھوڑ دو تمہیں اجر ملے گا۔

(حمامۃ البشریٰ صفحہ ۱۰)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ اکتوبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۲۱ اکتوبر۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کا ٹمپریچر بفضل تعالےٰ نارمل ہے۔ مگر نقاہت بدستور ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

دو روسی نمائندے ڈھاکہ پہنچ گئے

ڈھاکہ ۲۱ اکتوبر۔ روس سے اشیاء کے تبادلہ کا جو معاہدہ ہوا ہے اسکے تحت آج دو روسی نمائندے ڈھاکہ پہنچ گئے۔ یہ گیہوں کے بدلے پٹ سن کی ایک لاکھ ۲۵ ہزار ۔۔۔

جنرل نجیب کی حکومت سوڈان کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے آزاد کرانا چاہتی ہے

نہر سویز کے علاقے میں متعین برطانی فوجوں نے بغاوت کر دی۔ انہیں وہاں مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ روکا گیا ہے (المصری)

قاہرہ ۲۱ اکتوبر۔ مصر کے وزیر اعظم جنرل نجیب نے کہا ہے کہ میری حکومت سوڈان کو غیر ملکی اقتدار سے آزاد کرانا چاہتی ہے۔ آج انہوں نے آزاد خیال اخبار "الاہرام" کے نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے کہا سوڈان اور مصر دونوں ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ان کا ایک دوسرے کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ اگر سوڈان کو برطانیہ کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا۔ تو بہت ممکن ہے کہ سوڈان چھوٹے چھوٹے حصوں میں منقسم ہو جائے۔ اور وہاں متعدد کمزور حکمران حکومت کرنے لگیں۔

ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اگر مشہور سوڈانی لیڈر مسٹر عبد الرحمٰن المہدی نے جو ان دنوں قاہرہ آئے ہوئے ہیں۔ سوڈان کے آئین میں مصری پیشکردہ ترمیمیں منظور کر لیں تو امید ہے کہ سوڈان کا مسئلہ بہت جلد طے ہو جائے گا۔ ادھر برطانیہ کے دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ اس سال کے آخر تک سوڈان میں حکومت خود اختیاری قائم کر دی جائے گی۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کل لنڈن میں بتایا کہ سوڈان کے باشندوں کو آزادانہ حکومت بنانے کا موقعہ دیا جائیگا اور اگر وہاں کی سیاسی پارٹیوں نے عام انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا تو اس پر بھی برطانیہ کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ قاہرہ کے اخبار "المصری" نے خبر شائع کی ہے کہ نہر سویز کے علاقے میں جو برطانوی فوجیں مقیم ہیں انہوں نے بغاوت کر دی ہے۔ کچھ عرصہ سے ان میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ کیونکہ انہیں مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ تک روکا گیا ہے۔

ایران کیلئے ۲ کروڑ ڈالر کی فوری امداد کی تجویز

برطانیہ سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا فیصلہ بدل دیا جائیگا؟

تہران ۲۱ اکتوبر۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ایران کے وزیر خارجہ حسین فاطمی نے امریکی سفیر سے کہا ہے۔ کہ اگر امریکہ ایران کو ۲ کروڑ ڈالر کی فوری امداد دینی منظور کرے تو ممکن ہے ایران برطانیہ سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ ایرانی وزیر خارجہ نے امریکی سفیر سے ہفتہ کے روز جو ملاقات کی تھی۔ اس میں اس تجویز پر بھی غور کیا گیا تھا۔ ادھر معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ کے دفتر خارجہ نے تیل کے مسئلہ کے متعلق حکومت ایران کو ایک رپورٹ بھیجی ہے۔ امریکی سفیر مقیم طہران نے یہ رپورٹ ڈاکٹر مصدق کو کل دی تھی۔ اس بارے میں وہ ان سے آج بھی ملاقات کرنے والے تھے۔

غیر ملکی طلباء کیلئے ۱۸ پاکستانی وظائف کی منظوری

کراچی ۲۱ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے بیرونی ملکوں کے طلباء کے لئے ۱۸ ثقافتی وظیفے منظور کئے ہیں۔ یہ وظیفے جن ملکوں کے طلباء کو دیئے جائیں گے۔ ان میں عراق۔ سعودی عرب۔ ترکی۔ برطانوی سمالی لینڈ۔ نوآبادی عدن۔ انڈونیشیا برما لنکا۔ ماریشس اور ملایا شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دو وظیفے خاص طور پر مہاجرین فلسطین کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔

صنعتکاروں کے لئے قرضوں کی سفارش

لاہور ۲۱ اکتوبر۔ پنجاب صنعتی بورڈ نے صنعتکاروں کو ۴ لاکھ روپے قرض دینے کی سفارش کی ہے۔ پچھلے دنوں وزیر ترقیات سید علی حسین شاہ گردیزی کی صدارت میں بورڈ کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا۔ جس میں قرضوں کی ۸۷ درخواستوں پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں ۲۰ ہزار روپے سے زائد قرضے کی درخواستیں بھی زیر غور آئیں۔ ان کے بارے میں قرار پایا کہ انہیں پاکستان صنعتی مالی کارپوریشن کے پاس بھیجدیا جائے۔

لاہور ۲۱ اکتوبر۔ وزیر اطلاعات و نشریات ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی آج صبح پاکستان میل کے ذریعہ لاہور سے کراچی روانہ ہو گئے۔

سندھ میں پرائمری سکولوں کی انجمن نے ہڑتال کا نوٹس واپس لے لیا

حیدرآباد ۲۱ اکتوبر۔ سندھ میں پرائمری سکولوں کے استادوں کی انجمن نے ہڑتال کرنے کا جو نوٹس دیا تھا۔ وہ اب واپس لے لیا ہے۔ انجمن نے اپنے ایک اجلاس میں قرارداد منظور کی ہے جس میں گورنر سندھ کی ہمدردانہ جدوجہد کا شکریہ ادا کرنے کے بعد کہا گیا ہے۔ کہ چونکہ گورنر صاحب نے اساتذہ کے مطالبات پر ہمدردانہ غور کرنے کا یقین دلایا ہے۔ اس لئے ہڑتال کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔

سندھ میں غنڈہ ایکٹ نافذ کر دیا گیا

حیدرآباد ۲۱ اکتوبر۔ گورنر سندھ نے صوبے میں غنڈہ ایکٹ نافذ کر دیا ہے۔ ایکٹ منظور ہونے کے بعد اس کا نفاذ فوری طور پر عمل میں آیا ہے۔ اگرچہ یہ سارے صوبے کے لئے بنایا گیا ہے۔ لیکن سردست اس کا نفاذ حیدرآباد اور سکھر تک ہی محدود رہے گا۔ اس کے تحت حکومت کو بدچلن لوگوں کو پکڑنے اور شہر بدر کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ بدچلن لوگوں کی فہرستیں تیار کر لی گئی ہیں۔ عنقریب ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

خود کاشت کا رقبہ مقرر کرنیکی میعاد میں توسیع

لاہور ۲۱ اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ خود کاشت کے لئے رقبہ مقرر کرنے اور باقی ماندہ رقبہ مزارعوں کو سونپنے کی تاریخ ۱۴ نومبر ۱۹۵۲ء سے مزید دو ماہ تک بڑھا دی جائے۔ چنانچہ خود کاشت کے لئے رقبہ مقرر کرنے کا اعلان اب ۱۴ جنوری ۱۹۵۳ء تک مقررہ فارموں پر کیا جا سکے گا۔

بشیر احمد صاحب آرچرڈ بخیریت پورٹ آف سپین پہنچ گئے

پورٹ آف سپین ۲۰ اکتوبر۔ ویسٹ انڈیز میں جماعت احمدیہ کے مبلغ مکرم جناب محمد اسحاق صاحب ساقی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ انگلستان سے معہ اہل و عیال یہاں پہنچ گئے ہیں۔ یاد رہے جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ پہلے سکاٹ لینڈ مشن کے انچارج تھے۔ اب آپ کو ویسٹ انڈیز میں بطور مبلغ مقرر کیا گیا ہے۔ آپ لنڈن سے ۳ اکتوبر کو ٹرینیڈاد روانہ ہوئے تھے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ ـــ الفضل ـــ لاہور

تخریب پسند عناصر سے گٹھ جوڑ

(۱)

میاں اختر علی خاں صاحب جو منشی سراج الدین صاحب مرحوم کے پوتے کہلاتے ہیں۔ وہی منشی سراج الدین صاحب مرحوم جن کے نام پر کرم آباد میں سراج المساجد تعمیر کی گئی ہے۔ اور جنہوں نے روزنامہ "زمیندار" کی بنا رکھی۔ جنہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان الفاظ میں چشم دید شہادت حق ادا کی۔ کہ

"ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ جوانی میں بھی نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے" (اخبار زمیندار مئی ۱۹۰۸ء)

آج اپنے جد امجد مرحوم کو جھٹلانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ اور کذب بافی کا کوئی اسلوب نہیں۔ جس کو آپ استعمال نہ کر رہے ہوں۔

اس پر شاید میاں اختر علی خاں کہہ دیں۔ کہ کیا ہوا اگر ہمارے جد امجد مرحوم نے چشم دید شہادت حق ادا کی۔ ہمارے والد بزرگوار خود جب تمام عمر انہیں جھٹلاتے رہے۔ تو ہمیں ایسا کرنے میں کیا عار ہے۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ بیشک ان کے والد بزرگوار مولانا ظفر علی خاں احمدیت کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔ مگر انہوں نے احراریوں جیسے بے پیندا گروہ سے مخالفت احمدیت میں بھی کبھی تعاون نہیں کیا۔ چنانچہ ان کی نظم و نثر کی تحریریں احراریوں کی تکذیب سے بھری پڑی ہیں۔ ہم یہاں صرف انہیں یاد دلانے کے لئے ان کے والد ماجد کی ایک تقریر کا ایک مختصر حوالہ درج کرتے ہیں۔ جو انہوں نے امرتسر کے جلسہ مسجد خیر دین منعقدہ ۱۳ر مارچ ۱۹۳۶ء میں فرمائی تھی۔ ملاحظہ ہو۔

"حاضرین! احراری تہذیب کا نمونہ اس وقت میرے ہاتھ میں ہے۔ ان رقعوں میں مجھے ماں بہن کی گندی اور ناگفتہ بہ گالیاں دی گئی ہیں۔ میں پسند نہیں کرتا۔ کہ پڑھ کر سناؤں۔ اور آپ کو اشتعال دلاؤں۔ میں حق بات کہنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ یہ میں ضرور کہوں گا۔ کہ اگر تم نے مرزا محمود کی مخالفت کرنی ہے۔ تو پہلے قرآن سیکھو۔ مبلغ تیار کرو۔ عربی مدرسہ جاری کرو۔ قادیان میں دو چار مفسدہ پرداز بھیجنے سے کام نہیں چلتا۔ یہ تو چندہ بٹورنے کے ڈھنگ ہیں۔ اگر مخالفت کرنی ہے۔ تو پہلے مبلغ تیار کرو۔ غیر ممالک میں ان کے مقابلہ میں تبلیغ اسلام کرو۔ یہ کیا شرافت ہے۔ کہ دو چار پھکڑ بکواسی لونڈے قادیان میں بھیج کر مرزائیوں کو گالیاں دلوا دیں۔ کیا یہ تبلیغ اسلام ہے۔ یہ تو اسلام کی مٹی خراب کرنا ہے۔"

اس پر ایک احراری مولوی کھڑا ہو گیا۔ اور مولوی ظفر علی صاحب کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ کہ تم تصدیق کرتے ہو۔ کہ مرزا محمود نے واقعی خدمت اسلام کی ہے۔ مولوی صاحب نے کہا۔ ہاں میں تصدیق کرتا ہوں۔ ہاں میں تصدیق کرتا ہوں۔ تین بار کہا۔ اس پر شور مچ گیا۔ اور اسی شور دار و گیر میں جلسہ برخاست ہو گیا۔

ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ آپ کے جد امجد مرحوم تو واقعی فوت ہو چکے ہیں۔ اور اگر ان کی مسجد جیسی مقدس یادگار قائم کر کے بھی آپ کو ان کی کوئی شرم نہیں۔ تو کم از کم اپنے والد بزرگوار کی ہی جو ابھی حین حیات ہیں۔ کچھ شرم کیجیئے؟ بے شک۔ آپ احمدیت کی مخالفت کیجیئے۔ اور احمدی مسلمانوں کو بے شک کافر ٹھیرایئے۔ مگر مودودیوں اور احراریوں جیسے پاکستان کے دشمنان ازلی سے مل کر تو ملک میں انتشار پھیلانے کی کوشش نہ کیجیئے۔

(۲)

الحاج خواجہ ناظم الدین صدر آل پاکستان مسلم لیگ نے مسلم لیگ کے اجلاس ڈھاکہ میں اپنی تقریر کے دوران میں صرف ان تخریب پسند عناصر کا ذکر کیا تھا۔ جو تقسیم سے پہلے بھی پاکستان کے دشمن تھے۔ انہوں نے انہی کے متعلق کہا ہے۔ جو کچھ کہا ہے۔ اس سے میاں اختر علی خاں کو چڑنے کی کیا ضرورت تھی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں "تحفظ ختم نبوت" کا نام تک نہیں لیا۔ اور نہ "زمیندار" کا نام لیا ہے۔ بالفرض انہوں نے کسی کی طرف اشارہ کیا بھی تھا۔ تو وہ صرف مودودیوں اور احراریوں کی طرف ہو سکتا ہے۔ مگر آپ کیوں تلملا اٹھے ہیں۔ کیا اس کی وجہ یہی تو نہیں۔ کہ آپ اپنے والد بزرگوار کے فیصلہ کے علی الرغم ان انتشار پسند عناصر کے حلیف بنے ہوئے ہیں۔ اور ان کے ساتھ مل کر ملک میں بد امنی پھیلا رہے ہیں۔ اور چور کی داڑھی میں تنکا کے مصداق آپ اضطراراً تلملا اٹھے ہیں۔ اور اب اس حکومت کو بھی دھمکیاں دینے پر اتر آئے ہیں۔ جس نے آپ کو "ویر ملاپ" پریس مفت عطا کر دیا ہے۔ جس نے آپ کو خاک مذلت سے اٹھا کر تخت "دولتمندی" پر بٹھا دیا ہے۔ سوال ہے کہ کیا اپنے محسن کا اسی طرح شکریہ ادا کیا کرتے ہیں۔ کہ اسی حکومت کے دشمنوں کے ساتھ ساز باز کر کے ان کی تخریبی سرگرمیوں کو ہوا دی جائے۔ جس نے یہ سب احسان کئے ہیں۔

هل جزاء الاحسان الا الاحسان

اور پھر اگر ایسا کرنا کسی سنہری یا روپہلی مصلحت کی وجہ سے ضروری بھی تھا۔ تو کم سے کم کذب بافی سے ہی پرہیز کرتے۔ مگر اس کے لئے شاید آپ یہ عذر کریں۔ کہ ہم روزنامہ "زمیندار" کی ریت کو کیسے توڑیں۔ اور اس کی اشاعت بڑھانے کے ذرائع کو کس طرح مسدود کر دیں۔

بہر حال حقیقت یہ ہے۔ کہ آپ کے تلملانے سے حکومت پر کم سے کم یہ ضرور واضح ہو گیا ہے۔ کہ آپ تخریب پسند عناصر کے حامی و ناصر ہیں۔ اور اس حد تک کہ جھوٹ بولنے سے بھی گریز نہیں فرماتے۔ چنانچہ آپ جو زمیندار میں "دریائے کاغان کے کنارے" کے زیر عنوان طویل داستان لکھ رہے ہیں۔ اس میں میاں محمد حنیف صاحب کا یہ تازہ جھوٹ بھی فخر سے بیان کیا ہے۔ کہ

"اللہ غریق رحمت کرے خان لیاقت علیخاں مرحوم کو انہوں نے ان کا (احمدیوں کا) ایک بھی جلسہ نہ ہونے دیا۔"

(روزنامہ زمیندار ۱۲ر اکتوبر ۱۹۵۲ء)

جس خان لیاقت علی خاں نے اپنے ہاتھ سے پنجاب کے انتخابات میں دو احمدیوں کو مسلم لیگ کا ٹکٹ دیا۔ اس پر یہ اتہام باندھنا اور اس کو فخر کے ساتھ شائع کرنا جسارت ہی نہیں بلکہ "عقل و خرد سے عاری" ہونے کا ثبوت ہے۔ آپ کا اس جھوٹ کو اتنے فخر سے بیان کرنے کی دو وجہیں ہی ہو سکتی ہیں۔ یا تو یہ کہ آپ دیدہ و دانستہ اس کھلے جھوٹ میں میاں محمد حنیف صاحب کے ساتھ شامل ہیں اور یا یہ کہ ... یہ ہے۔ کہ آپ نے بے سمجھی سے اس کو بیان فرما دیا ہے۔

اس آخری وجہ کا ایک ثبوت یہ بھی ہے۔ کہ آپ اپنی داستان کاغان میں اسی رات کا جب میاں محمد حنیف صاحب نے یہ جھوٹ تراشا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"چودھری غلام حیدر صاحب بولے کہ رات نصف کے قریب جا چکی ہے۔ آپ لوگ سوئیں بھی گے یا نہیں۔ اس پر مولوی نور الحق صاحب نے کہا۔ کہ جتنے موٹے آدمی ہوتے ہیں۔ وہ عقل و خرد سے عاری ہوتے ہیں"

(روزنامہ زمیندار ۱۲ر اکتوبر ۱۹۵۲ء صفحہ ۴ کالم اول)

ہمارا خیال ہے کہ الحاج خواجہ ناظم الدین اور حکومت کو جو آپ نے دھمکیاں دی ہیں۔ چونکہ ان سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ آپ دشمنان پاکستان کی تخریبی سرگرمیوں میں مکمل طور پر ان کے ساتھ شامل ہیں۔ اور اس طرح ملک میں انتشار پھیلانے میں ممد و معاون ہو رہے ہیں۔ وہ دھمکیاں بھی شاید اسی وجہ سے ہوں۔ کیونکہ جب حکومت ان تخریبی عناصر کو پیسنے پر آمادہ ہوئی۔ تو ہزار بار ٹوپی پاؤں پر رکھنا بھی کام نہیں آئے گا۔ ملک میں امن و امان کی فضا قائم رکھنا ہر حکومت کا فرض اولین ہے۔ کوئی حکومت تخریبی عناصر کے زہریلے پودے کو ملک میں پنپنے نہیں دے سکتی۔ اس لئے اس کی آبیاری کرنے والے بھی پاداش عمل سے نہیں بچ سکتے۔

مال کی حفاظت کا طریق

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ما خالطت الزکوٰۃ مالا قط الا اھلکتہ۔ یعنی جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو۔ مگر ادا نہ کی جائے۔ بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں شامل رہنے دیا جائے۔ تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا۔ جس کی تصدیق دوسری حدیث میں یوں آئی ہے۔ فیھلک الحرام الحلال۔ کہ حرام مال یعنی عدم ادا شدہ زر زکوٰۃ حلال مال کو بھی لے ڈوبے گا۔ پس وہ احباب جنہیں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے صاحب نصاب بنایا ہے۔ وہ مطابق شریعت اسلامیہ زکوٰۃ ادا کر کے اپنے مالوں کو تباہی سے محفوظ کریں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

صدران و سیکرٹریان تبلیغ مہربانی فرما کر اپنی اپنی جماعت کی ماہوار تبلیغی کارگزاری (بابت ماہ ستمبر) کی رپورٹ دفتر ہذا میں بھیج کر ممنون فرماویں (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

کیا آپ اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم ہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام "ریویو آف ریلیجنز" کی اشاعت کی طرف جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ "میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں۔ تو اس قدر تعداد (یعنی دس ہزار) کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

کیا حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کے مندرجہ بالا ارشاد پر عمل کرتے ہوئے آپ نے ریویو آف ریلیجنز کی خریداری قبول فرمائی؟ کیا آپ نے اسکی اشاعت کے لئے اپنی حسب توفیق کچھ عطیہ بھجوایا۔ کیا آپ نے اپنے دوستوں میں اس کی اشاعت کی کوشش فرمائی؟ رسالہ کی سالانہ قیمت پاکستان و ہندوستان سے دس روپے اور ممالک بیرون کے لئے ایک پونڈ ہے۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

خطبہ جمعہ

۳۵/

مومن کو اپنی پیدائش کے مقصد پر غور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے

اگر تمہیں پتہ ہی نہیں کہ تمہیں کیوں پیدا کیا گیا تو تم بے غرض ہی دنیا میں آئے اور بے غرض ہی اس دنیا سے چلے جاؤ گے

ہماری جماعت ایک مذہبی جماعت ہے ہمارے تمام کاموں کی بنیاد مذہب اور روحانیت پر ہے

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ ــــ خطبہ نویس مکرم سلطان احمد صاحب پیرکوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

ڈیڑھ ماہ سے مجھے حرارت ہے۔ اور اس

حرارت کی حالت

میں ہی میں جمعہ پڑھانے آجاتا رہا ہوں۔ لیکن کچھ دنوں سے مجھے نزلہ کی شکایت ہے۔ جس کا گلے پر بھی اثر ہے۔ اور جیسا کہ میری آواز سے ظاہر ہے میں اچھی طرح بول نہیں سکتا۔ لیکن چونکہ آج تکلیف میں افاقہ ہے۔ اس لئے میں نے خیال کیا کہ جمعہ خود ہی پڑھا آؤں۔

ہماری جماعت ایک مذہبی جماعت ہے اور

ہمارے تمام کاموں کی بنیاد

مذہب اور روحانیت پر ہے۔ میں کچھ عرصہ سے جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلا رہا ہوں۔ کہ وہ اس جماعت کی غرض و غایت کو سمجھیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہر شخص سوفی صدی مکمل ہو جائے۔ سوفیصدی مکمل تو صحابہ کی جماعت بھی نہیں تھی۔ آخر انسانوں میں تفاوت ہوتا ہی ہے کوئی انسان بڑا ہوتا ہے۔ اور کوئی چھوٹا۔ کچھ لوگ آگے نکل جاتے ہیں۔ اور کچھ دوڑنے کی کوشش تو کرتے ہیں۔ لیکن انہیں آگے نکلنے کی توفیق نہیں ملتی۔ پھر کئی لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو دوڑ بھی نہیں سکتے۔ وہ جلدی جلدی چلتے ہیں۔ اور پھر کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جو چل بھی نہیں سکتے۔ لیکن ان میں حرکت کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس لئے وہ گھسٹتے ہیں لیکن بہر حال سب کے اندر کچھ نہ کچھ حرکت ضرور ہوتی ہے۔ ارادہ رکھنے والے لوگ بے حرکت نہیں ہوتے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں۔ قیامت کے دن لوگ پل صراط کے اوپر سے جو بال سے بھی زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے بھی زیادہ تیز ہوگی گذریں گے۔ کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے۔ کہ وہ پل صراط پر سے بجلی کی طرح گزر جائیں گے۔ کچھ ہوا کی تیزی کی طرح اس پر سے گزر جائیں گے۔ کچھ گھوڑے کی طرح دوڑتے ہوئے اس پر سے گزر جائیں گے۔ کچھ لوگ تیزی سے چلتے ہوئے اس پر سے گزر جائیں گے۔ کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو گھسٹتے ہوئے اس پر سے گزر جائیں گے درحقیقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں مومن کی کوششوں کا نقشہ کھینچا ہے۔ بعض لوگ اس بے وقوفی کی امید میں ہیں کہ قیامت کے دن خدا تعالےٰ ایک لمبی تلوار لے کر ایک پل بنائے گا۔ اس تلوار کی دھار پر سے کوئی گھوڑے کی طرح دوڑتا ہوا نکل جائے گا۔ کوئی آدمی کے تیز دوڑنے کی طرح دوڑتا ہوا نکل جائے گا۔ کوئی آدمی کے چلنے کی طرح چل کر اس پر سے گزر جائے گا۔ اور کوئی سرینوں کے بل گھسٹتا ہوا اس پر سے گزر جائے گا مگر کیا تلوار کی دھار جیسے تیز پل پر سے گزرنا ممکن بھی ہے۔ کیا

بال سے باریک پل

پر سے گزرنا انسان کی طاقت میں ہے۔ ذرا ایک بال پر گھٹنے رکھ کر دیکھو تم اسے کتنا بھی مضبوط تصور کر لو۔ کیا تم اس پر ایک کے بعد دوسرا گھٹنا رکھ سکتے ہو۔ نٹ رسے باندھ کر ان پر ناچا کرتے ہیں۔ لیکن نٹ بھی رسوں پر ناچتے ہیں۔ بال پر یا تلوار کی دھار پر نہیں۔ پھر بجلی کی طرح چلنا تو انسان کی طاقت میں نہیں ہوا کی طرح اڑنا انسان کی طاقت میں نہیں بیشک احادیث سے پتہ لگتا ہے کہ قیامت کے دن بعض لوگ پل صراط پر سے بجلی کی طرح تیزی سے گزریں گے۔ اور گزشتہ انبیا کی روایات سے بھی پل صراط پر سے تیز دوڑ کر گزرنے کا پتہ لگتا ہے۔ لیکن یہ سب تمثیلی زبان ہے۔ اور پھر سوال یہ ہے کہ ہم

اگلے جہان میں

وہ گڑھا کہاں پائیں گے جس کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہمیں پل سے گزر کر جانا ہوگا۔ وہ پل کن دو سروں کو ملاتا ہوگا۔ اس دنیا اور اگلی دنیا کا تو آپس میں کوئی تعلق نہیں۔ یہ دنیا جسمانی ہے۔ اور اگلی دنیا روحانی۔ اس لئے اس دنیا سے اگلی دنیا میں جانے کے لئے کسی پل کی ضرورت ہی نہیں۔ عزرائیل جان نکالتا ہے۔ اور انسان اگلے جہان میں چلا جاتا ہے۔ لاکھوں انسان ہر روز اگلے جہاں میں جاتے ہیں۔ ان کے جانے کے لئے کسی پل کی ضرورت نہیں۔ وہ پل جو بال سے زیادہ باریک ہوگا۔ ہمیں تو نظر نہیں آتا۔ وہ پل جو

تلوار کی دھار سے زیادہ تیز

ہوگا ہمیں دکھائی نہیں دیتا۔ وہ پل جس پر سے لاکھوں روحیں روزانہ جاتی ہیں۔ کسی نے نہیں دیکھا۔ پھر یہ پل کس لئے ہے۔ اگر یہ پل انسانوں کے گزرنے کے لئے ہے۔ تو لاکھوں روحیں روزانہ اگلے جہان جاتی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ان کے جانے کے لئے کسی پل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ عزرائیل آتا اور جان نکالتا ہے۔ روح اگلے جہاں کو پرواز کر جاتی ہے۔ اور جسم اس مادی دنیا میں رہ جاتا ہے۔ ان لاکھوں روحوں کے لئے جو اس جہان سے دوسرے جہان میں جاتی ہیں۔ کسی پل کی ضرورت نہیں۔ پھر انسان کے لئے اگلے جہان میں کسی پل کی کیا ضرورت ہوگی۔ دراصل یہ

تمثیلی زبان ہے

نادانوں نے اسے حقیقت سمجھ کر مادیات کی طرف لے جانے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ اگر اسے مادیات کی طرف لے جایا جائے۔ تو یہ بات ہنسی کے قابل بن جاتی ہے۔ درحقیقت یہ پل صراط وہ فاصلہ ہے۔ جو مادیت اور روحانیت کے درمیان ہے۔ پل صراط وہ فاصلہ نہیں جو اس دنیا اور دوسری دنیا کے درمیان ہے۔ کیونکہ لاکھوں روحیں روزانہ بغیر کسی پل کے جا رہی ہیں۔ لیکن یہ چیز کہ انسان

مادی دنیا سے

روحانی دنیا کی طرف کس طرح جاتا ہے۔ اس کے سمجھانے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تمثیلی زبان اختیار کی۔ اور فرمایا کہ مادیت سے روحانیت کی طرف انسان ایک پل کے ذریعہ جاتا ہے۔ جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے۔ جس طرح اس پل پر جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہو چلنا مشکل ہوتا ہے۔ اسی طرح مادیت کو روحانیت سے بدلنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن باوجود اس کے کہ مادیت کو روحانیت سے بدلنا نہایت مشکل ہے۔ بعض لوگ جو اولوالعزم ہوتے ہیں۔ وہ

مادیت اور روحانیت

کے درمیانی فاصلہ کو بجلی کی طرح طے کر جاتے ہیں۔ بعض لوگ جن میں عزم تو ہوتا ہے لیکن وہ زیادہ پختہ نہیں ہوتا۔ وہ اسے ہوا کی طرح تیز اڑ کر طے کر جاتے ہیں۔ کچھ لوگ پختہ ارادہ رکھتے ہیں۔ لیکن ان میں عزم نہیں ہوتا۔ وہ گھوڑوں کی طرح تیز دوڑتے ہوئے اسے پار کر جاتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جن کے ارادے زیادہ پختہ اور اعلےٰ نہیں ہوتے۔ وہ انسانوں کی طرح دوڑتے ہوئے اس فاصلہ کو طے کر جاتے ہیں۔ کچھ لوگ کمزور ارادہ کے ہوتے ہیں وہ چلتے ہوئے اس فاصلہ کو طے کرتے ہیں۔ کچھ لوگ بہت کمزور ارادہ کے ہوتے ہیں۔ وہ گھسٹ کر اس فاصلہ کو طے کرتے ہیں۔ ان کی ایک نماز اور دوسری نماز میں بعض دفعہ سالوں میں جا کر فرق پڑتا ہے۔ جیسی نماز انہوں نے آج پڑھی ہے بجائے اس کے کہ اس سے

اچھی نماز پڑھنے کی توفیق

انہیں دوسری نماز میں مل جائے۔ یا دوسرے دن مل جائے وہ بعض دفعہ سال سال بعد ملتی ہے۔ یا کئی سالوں کے بعد ملتی ہے

جس طرح گھسٹ کر چلنے والے کی کوئی رفتار نہیں ہوتی ان کی بھی کوئی رفتار نہیں ہوتی۔ جتنے اخلاص کے ساتھ انہوں نے اس سال روزے رکھے ہیں اس سے زیادہ اخلاص کے ساتھ روزے رکھنے کی توفیق انہیں اگلے سال نہیں ملتی بلکہ کئی سال گذرنے کے بعد ملتی ہے۔ گویا ان کے اعمال میں اتنا تھوڑا فرق ہوتا ہے جتنا گھسٹ کر چلنے والے کی رفتار میں ہوتا ہے۔ جو بچہ گھٹنوں کے بل چلتا ہے وہ ایک عرصہ تک ہماری آنکھ کے سامنے رہتا ہے لیکن جو شخص گھوڑے پر سوار ہوتا ہے وہ بہت جلد ہماری آنکھوں کے سامنے سے گذر جاتا ہے۔ پھر بجلی کا تو پتہ بھی نہیں لگتا۔ پس

ایک اعلیٰ درجہ کا مومن

تو اپنے ایمان میں اتنی جلدی ترقی کرتا ہے کہ دوسرے کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ ایک دن وہ کوشش شروع کرتا ہے دوسرے دن وہ صالحین میں شامل ہو جاتا ہے تیسرے دن وہ شہید بن جاتا ہے۔ چوتھے دن وہ صدیق بن جاتا ہے اور اگر اسے نبوت کے درجہ پر فائز ہونا ہے تو پانچویں دن وہ نبوت کا درجہ حاصل کر لیتا ہے اور وہ بجلی کی سی تیزی سے آگے نکل جاتا ہے۔ یہی پل صراط ہے جس کا حدیثوں میں ذکر آتا ہے اور اس کی ساری حکمت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حرکت میں بتائی ہے۔

روحانی مدارج کے فرق

کو آپ نے حرکت کے ذریعہ واضح کیا ہے اور آپ نے بتایا ہے کہ کوئی شخص سرین کے بل گھسٹ رہا ہوتا ہے کوئی شخص چارپایوں کی طرح چار پاؤں پر چل رہا ہوتا ہے کوئی انسان کی طرح دوڑ رہا ہوتا ہے اور کوئی بجلی کی طرح دوڑ رہا ہوتا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ یہ سب لوگ حرکت کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن بعض بدبخت ایسے ہوتے ہیں جو چل نہیں رہے ہوتے جنہیں یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ خدا تعالےٰ نے انہیں چلنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ نمازیں پڑھنے کا اگر خدا تعالےٰ نے انہیں حکم دیا ہے تو وہ کبھی غور نہیں کرتے کہ یہ حکم انہیں کیوں دیا گیا ہے۔ عرش پر بیٹھے ہوئے ساری حکمتوں کے مالک خدا کو کیا ہوا کہ اس نے انسان کو یہ حکم دیا کہ وہ کھڑا ہو کر رکوع میں جائے پھر سجدہ میں جائے پھر اٹھے اسے کیا سوجھی تھی کہ اس نے انسان کو یہ حکم دیدیا کہ وہ ایک سال کے بعد پورا ایک مہینہ رات کو اٹھے کھانا کھائے۔ دن کے وقت نہ وہ کھانا کھائے اور نہ پانی پیئے اور غروب آفتاب کے بعد وہ روزہ افطار کرے۔ اسے اس کھیل کی کیا ضرورت تھی۔ اور اگر اللہ تعالےٰ کے ان احکام میں کوئی حکمت ہے تو انسان کو

سوچنا چاہیئے

کہ میں اُسے پورا کر رہا ہوں۔ کیا اس کے لئے میں نے تھوڑی بہت کوشش کی ہے۔ اگر وہ اس حکمت کو پورا کرنے کی کوشش کر رہا ہے تو اس کی نماز اس کا روزہ۔ اس کی زکوٰۃ۔ اس کا چندہ اور اس کا صدقہ درست ہو جاتے ہیں۔ اگر اسے یہ احساس ہے کہ اسے کوشش کرنی چاہیئے تو بہرحال وہ کسی نہ کسی گروہ میں شامل ہو جائے گا وہ پل صراط میں سے ضرور گذر جائے گا۔ چاہے وہ سرین کے بل گھسٹ رہا ہو۔ چاہے وہ پیدل چل رہا ہو۔ چاہے وہ گھوڑے کی طرح دوڑ رہا ہو۔ چاہے وہ ہوا کی طرح اڑ رہا ہو اور چاہے وہ بجلی کی سی تیزی کے ساتھ جا رہا ہو۔ ہر شخص یہ سمجھے گا کہ وہ چل رہا ہے۔ اگر وہ اگلے منٹ میں نہیں پہنچتا تو ایک گھنٹہ تک پہنچ جائے گا۔ اگر وہ ایک گھنٹہ تک نہیں پہنچ سکتا تو وہ اگلے دن وہاں پہنچ جائے گا۔ اگر وہ اگلے دن نہیں پہنچتا تو وہ اگلے سال پہنچ جائیگا۔ اگر وہ

ایک سال کے بعد

بھی نہیں پہنچتا تو وہ دس سال۔ بیس سال کے بعد پہنچ جائے گا۔ اگر کوئی شخص سرین کے بل بھی چلنا شروع کرے تو چاہے وہ پچاس سال کے بعد اپنی منزل مقصود پر پہنچے وہ پہنچ جائے گا لیکن جو شخص کھڑا ہے وہ بیس صدیوں میں بھی اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکے گا۔ جس شخص کے اندر احساس نہیں آرزو نہیں۔ امنگ نہیں۔ خواہش نہیں اس نے چلنا کیا ہے۔ وہ بدبخت جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا ویسے ہی یہاں سے چلا جائے گا۔ نہ ماں کے پیٹ سے نکلنے نے اس کے اندر کوئی تغیر پیدا کیا اور نہ قبر کے اندر جانے نے اس کے اندر کوئی تغیر پیدا کیا۔ ان معنوں میں نہیں کہ وہ ماں کے پیٹ سے گناہوں سے پاکیزہ نکلا بلکہ ان معنوں میں کہ جس طرح وہ گند میں لت پت ماں کے پیٹ سے نکلا اسی طرح وہ اس جہاں سے گند میں لت پت چلا گیا۔ پس مومن کو اپنی

پیدائش کے مقصد پر غور

کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ قرآن کریم میں کثرت سے اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو کس لئے پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ہم نے کسی چیز کو عبث پیدا نہیں کیا۔ لیکن کتنے ہیں جنہوں نے اس بات کی عادت ڈال رکھی ہے کہ وہ روزانہ دو چار منٹ کیلئے ہی اس بات پر غور کریں کہ خدا تعالےٰ نے انسان کو کیوں پیدا کیا ہے اتنے بڑے خدا کو اس کھیل کی کیا ضرورت پڑی تھی۔ جو صفات خدا تعالےٰ نے قرآن کریم میں بیان کی ہیں ان پر غور کرو۔ پھر اپنی طرف دیکھو کیا خدا تعالےٰ (نعوذ باللہ) بے عقل تھا کہ اس نے تمہیں پیدا کر دیا اور پھر اُسے یہ کھیل کھیلنے میں کیا لطف آیا۔ وہ سب سے زیادہ عالم ہے۔ وہ سننے والا ہے۔ وہ جاننے والا ہے وہ محیط علی کل شیء ہے۔ اس کی نظر اربوں ارب ذرات جو دنیا میں ہیں ان کے اربویں حصہ تک بلکہ اس سے آگے اربویں حصہ پھر اس کے اربویں حصہ تک ایک سیکنڈ میں بلکہ اس کے اربویں حصہ میں بلا تعیین پہنچ جاتی ہے۔ ہر چیز اس کے کُن کہنے سے بن جاتی ہے۔

ربوہ میں

صرف ۲۳۰۰ مکانات بننے ہیں لیکن تین سالوں میں ہم سے یہ ۲۳۰۰ مکانات نہیں بن سکے۔ پھر ربوہ ضلع جھنگ کے مقابلہ میں کتنا چھوٹا ہے۔ ضلع جھنگ مغربی پنجاب کے مقابلہ میں کتنا چھوٹا ہے۔ مغربی پنجاب مغربی پاکستان کے مقابلہ میں کتنا چھوٹا ہے مغربی پاکستان پاکستان کے مقابلہ میں کتنا چھوٹا ہے۔ پاکستان ہندوستان کے مقابلہ میں کتنا چھوٹا ہے۔ ہندوستان ایشیا کے مقابلہ میں کتنا چھوٹا ہے ایشیا دنیا کے مقابلہ میں کتنا چھوٹا ہے۔ پھر یہ دنیا عالم شمسی کے مقابلہ میں کتنی چھوٹی ہے۔ یہ زمین عالم شمسی کے مقابلہ میں بالکل ایسی ہے جیسے کہ ایک بڑے باغ میں کوئی ماٹا رکھا ہو۔ مثلاً شالامار باغ میں کوئی ماٹا یا بیر پڑا ہو۔ تو اس بیر یا ماٹے کی جو حیثیت شالامار کے مقابلہ میں ہے۔ اس زمین کی عالم شمسی کے سامنے اتنی حیثیت بھی نہیں۔ پھر عالم شمسی یعنی سورج کے ساتھ جو سیارے وغیرہ ہیں۔ ان کی حیثیت قطب ستارے کے نظام کے مقابلہ میں اتنی بھی نہیں جتنی ایک بیر کی حیثیت باغ کے مقابلہ میں یا ایک مکھی کی حیثیت شہر کے مقابلہ میں ہوتی ہے۔ پھر قطب ستارے کے ساتھ جو دنیا ہے اس کی حیثیت معلوم دنیا کے مقابلہ میں (جو معلوم نہیں اس کا تو ذکر ہی کیا) اتنی بھی نہیں جتنی ایک مکھی کی شہر کے مقابلہ میں۔ اگر تم اس کا اندازہ لگانا شروع کرو کہ عالم خلق کے مقابلہ میں مکھی کی کیا حیثیت ہے۔ پھر اس عالم خلق کے مقابلہ میں انسان جو ایک خوردبینی ذرّے کی حیثیت رکھتا ہے بلکہ وہ اس کے مقابلہ میں اس خوردبینی ذرّے کے اربویں حصّہ تو کیا اس کے اربویں حصے کے

اربویں حصّہ کی حیثیت

رکھتا ہے۔ اس کی اس دنیا میں کیا حیثیت ہے جتنا نظام عالم نظر آتا ہے اس کے مقابلہ میں ایک ذرّہ کو رکھو۔ اس ذرّہ کی اس عالم کے مقابلہ میں جو حیثیت ہے انسان کی ساری کائنات کے مقابلہ میں اس سے بھی کم حیثیت ہے اس انسان کو پیدا کرنے کا خیال خدا تعالےٰ کو کیوں آیا۔ یہ انسان جو کہتا ہے کہ مُکّہ ماروں تو تمہارے دانت نکال دوں۔ فرشتوں کے نزدیک اس کی حیثیت ایک چیونٹی کے بچے کی طرح ہے جس طرح چیونٹی (اگر اسے زبان مل جائے) کہے کہ میں لات مار کر امرتسر گرا دوں تو تمہیں کتنی ہنسی آئے گی۔ اسی طرح جب انسان کہتا ہے کہ میں مُکّہ مار کر تمہارے دانت نکال دوں گا تو فرشتوں کے نزدیک اس کی حیثیت چیونٹی کے ایک بچے کی سی بلکہ اس سے بھی کم ہوتی ہے گویا۔

عالم مخلوق کے مقابلہ میں

انسان کی کچھ بھی حیثیت نہیں صرف یہ ہے کہ اُسے جوش دلا دو تو اس کا دماغ کہیں سے کہیں پہنچ جاتا ہے اس جنون کی حالت کو الگ کر دو تو وہ ہے ہی کیا چیز۔ جو بڑے لوگ ہیں ان کو نکال دو تو باقی دنیا میں ہے ہی کیا۔ ایک وقت میں ایک دو ہزار آدمی ایسے ہوتے ہیں جو کچھ کر رہے ہوتے ہیں۔ باقی لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جیسے گاڑی میں کیل لگا ہوا ہو یا تیل کا قطرہ ہو اس کی چولوں میں دیا ہوا ہو۔ اس دنیا کو چلانے والے ایک یا دو ہزار آدمی ہوتے ہیں۔ یہ ایک دو ہزار آدمی بھی باقی نظام عالم کے مقابلہ میں کیا حیثیت رکھتا ہے۔ وہی سٹالن جو کہتا ہے میں یوں کر دوں گا تو ساری دنیا میں شور مچ جاتا ہے۔

وہی ٹھڈہ میں

جو کہتا ہے میں روس کو یوں کر دوں گا۔ اور سارے روس میں کھلبلی مچ جاتی ہے۔ ان کے جسم میں ایک باریک خوردبینی کیڑا دق سِل یا ہیضہ کا چلا جاتا ہے تو وہ تڑپنے لگ جاتے ہیں اور ایک معمولی ڈاکٹر کے سامنے چلاتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب خدا کیلئے میرا علاج کریں مجھے سخت تکلیف ہے۔ یا تو وہ اپنے سامنے کسی دوسرے کو سمجھتے ہی کچھ نہیں اور یا وہ دو چار سو روپیہ پانے والے ایک ڈاکٹر کے سامنے تڑپ رہے ہوتے ہیں۔ وہ ڈاکٹر جنکے دل میں ان کی تندرستی کے دنوں میں اگر انہیں ملنے کی خواہش ہو تو وہ انہیں مل بھی نہ سکے وہ بیماری ہو تو اس کے آگے سر بسجود ہوتے ہیں۔ پس انسان کو سوچنا چاہیئے کہ آخر انکی پیدائش کی کیا غرض ہے۔ اس کی پیدائش کی کوئی نہ غرض تو ہو گی۔

قرآن کریم کہتا ہے

کہ خدا تعالےٰ نے کوئی چیز بے فائدہ اور عبث پیدا نہیں کی میں یہ تو مانتا ہوں کہ ہر کام ہر انسان نہیں کر سکتا۔ مگر تم مجھے یہ یقین دلانا چاہتے ہو کہ انسان کوئی کام بھی نہیں کر سکتا جس طرح یہ غلط ہے کہ ہر کام ہر انسان کر سکتا ہے اُسی طرح یہ بھی غلط ہے کہ کوئی انسان کوئی کام بھی نہیں کر سکتا۔ کم از کم وہ کچھوے اور جُوں کی طرح ہی چلیگا کچھ نہ کچھ حرکت تو ہر انسان کر سکتا ہے۔ دنیا کوئی انسان نہیں جو کوئی حرکت بھی نہیں کر سکتا۔ اگر تم کچھ کر رہے ہو اور پھر تم سوچتے ہو کہ

تمہاری پیدائش کی کیا غرض ہے

(اگر تم سوچتے نہیں کہ تمہاری پیدائش کی کیا غرض ہے تو تمہاری رفتار تیز نہیں ہو سکتی) تو تمہاری رفتار تیز ہو جائے گی اور ممکن ہے کہ تم میدان کے شاہ سوار بن جاؤ لیکن اگر تم اپنی پیدائش پر غور نہیں کرتے اگر تمہیں پتہ ہی نہیں کہ تمہاری پیدائش کی کیا غرض ہے تو تمہاری ہستی بے غرض ہی دنیا میں آئے گی اور بے غرض ہی اس دنیا سے چلی جائے گی:

درخواستہائے دعا:- (۱) مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل رکن نظارت تعلیم و تربیت کی اہلیہ محترمہ طویل عرصہ سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں (۲) نیز شیخ محمد صاحب درویش کی اہلیہ ہاجرہ بیگم میو ہسپتال ٹی بی وارڈ میں داخل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہر دو کو اپنے خاص فضل کے ماتحت صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر حال میں حامی و ناصر ہو
محمد یعقوب ننگلی [illegible]

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء
۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۳۱ ہجری شمسی

پہلا دن ۲۶ دسمبر ۱۹۵۲ء بروز جمعۃ المبارک

پہلا اجلاس

۹-۰۰ سے ۹-۱۵ تک تلاوت قرآن کریم و نظم

۹-۱۵ " ۹-۵۵ " افتتاحی تقریر ــ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ــ امام جماعت احمدیہ

۹-۵۵ " ۱۰-۱۵ " ذکر حبیب ــ حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب ڈی ۔ ڈی سابق مبلغ امریکہ و انگلستان

۱۰-۱۵ " ۱۱-۰۰ " حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت ــ جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے ہیڈ آف دی فلاسفی ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ کالج لاہور

۱۱-۰۰ " ۱۱-۴۵ " اسلام میں خلافت کی اہمیت ــ جناب مولوی عبدالمالک خان صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

دوسرا اجلاس

بعد نماز جمعہ و عصر

۱-۰۰ سے ۱-۱۵ تک تلاوت قرآن کریم و نظم

۱-۱۵ " ۲-۰۰ " عقیدہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ ــ جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ

۲-۰۰ " ۲-۴۵ " صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بلحاظ خدمت قرآن کریم ــ جناب مولوی محمد یار صاحب عارف فاضل پراونشل سیکرٹری تبلیغ صوبہ پنجاب

۵ منٹ وقفہ برائے اعلانات

۲-۵۰ " ۳-۳۵ " جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات ــ جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لندن

۳-۳۵ " ۴-۰۵ " انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام کے حالات ــ جناب مولوی امام الدین صاحب مبلغ انڈونیشیا

دوسرا دن ۲۷ دسمبر بروز ہفتہ

پہلا اجلاس

۹-۰۰ سے ۹-۱۵ تک تلاوت قرآن کریم و نظم

۹-۱۵ " ۱۰-۰۰ " سود و انشورنس ــ جناب حافظ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور

۵ منٹ وقفہ برائے اعلانات

۱۰-۰۵ " ۱۰-۵۰ " اسلامی معاشرہ ــ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

۵ منٹ وقفہ برائے اعلانات

۱۰-۵۵ سے ۱۱-۴۰ تک احمدیت کے خلاف اعتراضات کے جواب ــ جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی گجرات

دوسرا اجلاس

بعد نماز ظہر و عصر

۱-۳۰ سے ۱-۴۵ تک تلاوت قرآن کریم و نظم

تقریر ــ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ دسمبر بروز اتوار

پہلا اجلاس

۹-۰۰ سے ۹-۱۵ تک تلاوت قرآن کریم و نظم

۹-۱۵ " ۱۰-۰۰ " دور حاضر میں جماعت احمدیہ کی بعض ذمہ داریاں ــ جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ پاکستان

۵ منٹ وقفہ برائے اعلانات

۱۰-۰۵ " ۱۰-۵۰ " مقام محمدیت جماعت احمدیہ کے نقطہ نظر سے ــ جناب مولوی ابوالعطا صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ

۵ منٹ وقفہ برائے اعلانات

۱۰-۵۵ " ۱۱-۴۰ " جہاد اور جماعت احمدیہ ــ جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس فاضل سابق امام مسجد لندن

دوسرا اجلاس (بعد نماز ظہر و عصر)

۱-۳۰ " ۱-۴۵ " تلاوت قرآن کریم و نظم

تقریر ــ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ

اجتماع سالانہ خدام الاحمدیہ نزدیک آرہا ہے پروگرام تمام مجالس اطفال الاحمدیہ میں پہنچ چکا ہوگا۔ مہربانی فرما کر تمام مجالس اطفال الاحمدیہ مرکز میں فوری علمی تحریری و تقریری مقابلہ میں شامل ہونے والے اطفال کی تعداد بھجوائیں۔ اسی طرح یہ بھی اطلاع دیں کہ امسال اجتماع میں ان کی مجلس سے کس قدر اطفال شریک ہو رہے ہیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تنقید و تبصرہ

ماہنامہ "ریویو آف ریلیجنز" انگریزی

یہ رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جاری فرمایا تھا۔ اور حضور کی خواہش تھی کہ اس کے خریدار دس ہزار تک پہنچ جائیں۔ انقلاب ۱۹۴۷ء تک یہ رسالہ بڑی کامیابی سے انگریزی خواں طبقوں میں تبلیغ کے فرائض سرانجام دیتا رہا۔ پاکستان میں آکر اب اس کی اشاعت دوبارہ شروع کی گئی ہے۔ اور مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم اے سابق مبلغ امریکہ کی زیر ادارت یہ پرچہ ہر ماہ باقاعدہ ربوہ سے شائع ہوتا ہے اس کے مضامین میں تنوع کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ ہر پرچہ میں۔ قرآن مجید۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اقتباسات جن سے اسلام کی حقیقت اور حقانیت ثابت ہوتی ہے۔ انگریزی میں ترجمہ کر کے شائع کئے جاتے ہیں۔ ایڈیٹوریل نوٹ خاص دلچسپی کی چیز ہوتے ہیں۔ یورپین محققین کے محققانہ مضامین بھی اکثر و بیشتر زینت رسالہ ہوتے ہیں۔ دنیا کے مختلف مذاہب پر تبصرہ بھی کیا جاتا ہے۔ اور ان کے مقابلہ میں اسلام کی برتری کو ثابت کیا جاتا ہے۔ ربوہ کی خبریں اور احمدیہ مشنوں کے حالات ہر پرچہ میں شائع کئے جاتے ہیں۔

یہ پرچہ انگریزی خواں لوگوں میں تبلیغ اسلام کے لئے اپنی قسم کا واحد پرچہ ہے۔ دوستوں کو نہ صرف خود اس کی خریداری قبول کرنی چاہیئے۔ بلکہ غیر احمدی احباب کے نام بھی پرچہ جاری کرانا چاہیئے۔ اور ان کو خریداری کی ترغیب دینی چاہیئے۔ قیمت فی پرچہ ۱۲ ؍ سالانہ قیمت دس روپے

ملنے کا پتہ:۔ دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ

میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہوں

میرے اور میرے لڑکے کے متعلق اخبار زمیندار لاہور، آزاد لاہور اور اخبار غریب لائلپور میں اعلان ہوا ہے کہ ہم احمدیت سے برگشتہ ہو گئے ہیں۔ اصل واقعہ یہ ہے کہ ایک غیر احمدی نے ڈرا کر مجھے احمدیت سے انکار کرنے پر آمادہ کر لیا تھا۔ بعد میں میں اپنی غلطی پر بہت پریشان اور شرمندہ ہوا۔ میں نے حضور کی خدمت میں بھی معافی کا خط لکھ دیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری اس غلطی اور لغزش کو معاف فرمائے۔

مہر اللہ دتا نمبردار چک ۲۰۰ گ ب
تحصیل سمندری ضلع لائلپور

احمدیت سے برگشتہ ہونے کی جھوٹی خبر

اخبار غریب لائلپور میں شائع ہوا ہے کہ خاکسار معہ اہل و عیال احمدیت سے برگشتہ ہو گیا ہے یہ خبر بالکل غلط ہے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پر قائم ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے ہمیشہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام پر قائم رکھے

محمد رفیع ولد محمد بوٹا چک ۸۰ گ ب
ضلع لائل پور

لجنہ اماء اللہ لاہور کا جلسہ

لجنہ اماء اللہ لاہور کا ماہوار جلسہ عام ۲۶ اکتوبر بروز اتوار بوقت دس بجے صبح رتن باغ لاہور میں ہونا قرار پایا ہے۔ تمام بہنوں سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔

زینب حسن جنرل سیکرٹری

درخواست دعا

(۱) بیگم صاحبہ پروفیسر فیضی صاحب ایف سی کالج لاہور عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ وہ احباب سے اپنی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید اور امانت ذاتی دو علیحدہ علیحدہ امانتیں ہیں۔ اس لئے دوست امانت میں روپیہ جمع کراتے وقت امانت تحریک جدید کے الفاظ ضرور لکھا کریں

(افسر امانت تحریک جدید)

وصایا: یہ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی یا اس کے کسی رشتہ دار کو اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع کرے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت ۱۳۰۸۳ ق: منکہ منشی عبدالرحیم ولد شیخ نہنگا صاحب مرحوم عمر ۵۹ سال تاریخ بیعت جون ۱۹۲۶ء ساکن امروہا یو۔پی حال قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۵/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد اس وقت ۶۲/ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات پر جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ منشی عبدالرحیم انسپکٹر بیت المال قادیان۔ گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد درویش قادیان ۵/۔ گواہ شد:۔ ملک صلاح الدین درویش قادیان ایم۔اے

وصیت ۱۳۰۳۸ ق: منکہ مخدوم حسین ولد دلاور خان صاحب عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۳۱/۱۶ء ساکن امرگی ڈاکخانہ کستور ضلع بلگام صوبہ بمبئی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۵۰/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ بذریعہ مزدوری ۱۵/ پندرہ روپے ماہوار آمد ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وارث صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ مخدوم حسین ولد دلاور خان ساکن امرگی ڈاکخانہ کستور ضلع بلگام صوبہ بمبئی۔ گواہ شد: سیکرٹری محمد شفیع عابد واقف زندگی ۵۰/۱۲۔ گواہ شد:۔ عبدالغنی بقلم خود ۵۰/۱۲

وصیت ۱۳۰۰۸ ق: منکہ احمد زادی بیگم زوجہ مظہر حسین صاحب عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن میراں پور کٹرہ ضلع شاہجہانپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ ۵۲/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مبلغ ۵۰۰/ پانصد روپیہ حق مہر غیر معاد ندہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اس پر کل یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ۔ احمد زادی بیگم زوجہ مظہر حسین صاحب: گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد۔ انسپکٹر بیت المال ۴۹/۱۲۔ گواہ شد:۔ مظہر حسین احمدی خاوند موصیہ بقلم خود

وصیت ۱۳۰۰۹ ق: منکہ بنیادی بیگم زوجہ علی احمد خان صاحب عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء ساکن انبیٹہ ضلع مظفر نگر یو۔پی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ ۵/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ زیورات مالیتی ۹۰/ روپے حق مہر ۷۰۰/ روپے غیر معاد ند اس کے علاوہ میرے باپ کی جائیداد میں سے تقریباً ۱۶ بیگھے زمین خام میرے حصہ آئی ہے۔ مگر یہ زمین تاحال تقسیم نہیں ہوئی اس تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:۔ بنیادی بیگم زوجہ علی احمد صاحب گواہ شد:۔ دوست محمد بقلم خود سیکرٹری تعلیم وتربیت انبیٹہ ضلع مظفر نگر۔ گواہ شد:۔ علی احمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انبیٹہ ۵ جنوری ۱۹۵۰ء

وصیت ۱۳۰۱۸ ق: منکہ چوہدری عبداللہ ولد سوکھ صاحب عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن سردار نگر ڈاکخانہ ہرگڈہ ضلع مراد آباد یو۔پی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ ۴۹/۱۱/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے میرا ایک رہائشی مکان جس کی قیمت ۳۰۰/ تین صد روپے ہے۔ اور ماہوار آمد جس پر گزارہ ہے۔ ۲۰/ بیس روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اپنی آمد اور جائیداد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: نشان انگوٹھا۔ چوہدری عبداللہ۔ ساکن سردار نگر ڈاکخانہ ہرگڈہ ضلع مراد آباد یو۔پی گواہ شد: غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۴۹/۱۱/۲ گواہ شد: منشی عبداللطیف

وصیت ۱۳۰۰۱ ق: منکہ محمد اسلم ولد منشی امام الدین صاحب عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن علی پور کھیڑہ ضلع مین پوری یو۔پی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ ۴۹/۱۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ میری ماہوار آمد ۸۰/ روپے اسی روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات پر بھی جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: محمد اسلم عباسی کلرک خزانہ کلکٹری مین پوری ۲۳ دسمبر ۱۹۵۲ء۔ گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال گواہ شد:۔ محمد ظہیر الدین ولد قاضی عبدالعزیز صاحب ۲۳ دسمبر ۱۹۵۲ء

وصیت ۱۳۰۶۵ ق: منکہ محمد تقی ولد محمد شفیع صاحب عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن فوداہا ڈاکخانہ موداہاگول ضلع ہمیرپور یو۔پی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ ۵/۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد سامان سائیکل کی صورت میں ہے جس کی قیمت ۲۰۰۰/ روپے دو ہزار روپے ہے۔ اور ماہوار آمد ۱۰۰/ ایک صد روپیہ ہے۔ میں اپنی جائیداد مذکورہ اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری وفات پر اس کے علاوہ بھی اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ محمد تقی احمدی فوداہا۔ گواہ شد:۔ اسرار محمد سیکرٹری مال فوداہا گواہ شد: غلام احمد ارشد

وصیت ۱۳۰۱۴ ق: منکہ محبوب النساء بیگم زوجہ محمد عبدالجلیل صاحب عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۶ فروری ۱۹۵۰ء ساکن بنگلور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) ایک عدد طلائی اشرفیوں کا ہار وزن ۶ تولہ قیمتی ۱۷۶۵/-/-		(۶) چھ عدد چوڑیاں طلائی ½۴ تولہ قیمتی	۴۵۰-۰-۰
(۲) ایک عدد طلائی زنجیر ½۱ تولہ	۲۰۰-۰-۰	(۷) پاؤں کے توڑے نقرئی ۲۵ تولہ	۴۵/-/-
(۳) ″ ″ گلسر طلائی ″	۱۵۰-۰-۰	(۸) ″ ″ زنجیر ″ ۱۰ ″	۲۰/-/-
(۴) ″ ″ تار طلائی وزن ⅛۱ تولہ	۱۲۰-۰-۰	(۹) ایک عدد چھلہ طلائی ¼ تولہ	۲۵-۰-۰
(۵) کان کے کرن پھول ¾ تولہ	۷۵-۰-۰	(۱۰) حق مہر وصول شدہ	۱۰۰۰-۰-۰

میزان کل ۳۸۵۰/- میں اس کل جائیداد ۳۸۵۰/ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ بھی اگر میری وفات پر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:۔ محبوب النساء بیگم زوجہ محمد عبدالجلیل صاحب۔ گواہ شد:۔ محمد عبدالجلیل خاوند موصیہ گواہ شد:۔ بشیر احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بنگلور

وصیت ۱۳۰۰۲ ق: منکہ شاد بخت ولد قاضی اشفاق علی صاحب مرحوم عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن علی پور کھیڑہ ضلع مین پوری یو۔پی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۴۹/۱۲/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ ہاں ماہوار آمد ۳۰/ تیس روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات پر بھی جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور قادیان ہوگی۔ العبد:۔ قاضی شاد بخت ولد قاضی اشفاق علی صاحب۔ گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ محمد ظہیر الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ علی پور کھیڑہ

وصیت ۱۳۰۷۳ ق: منکہ شیخ احمد ولد باوڈی صاحب عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۲۸ جون ۱۹۵۰ء ساکن پنول قلی جیسری صوبہ مدراس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ ہاں ماہوار آمد ۷۵/ روپے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور تازیست اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا میری وفات پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ شیخ احمد ولد باوڈی۔ گواہ شد:۔ محمد احمد غوری کلکٹر۔ گواہ شد:۔ عبدالرحیم ملکانہ انسپکٹر بیت المال ۵۱/۸/۱۵

وصیت ۱۳۰۷۱ ق: منکہ ولی محمود ولد فخر الدین صاحب (دیکر) عمر ۴۴ سال ساکن کنانور ضلع مالابار مدراس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری ماہوار ۸۰/ روپے اسی روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ میری وفات پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ ولی محمود ولد فخر الدین دیکر۔ گواہ شد:۔ رشید احمد محمود کلکتہ۔ گواہ شد:۔ عبدالرحیم ملکانہ انسپکٹر بیت المال۔

وصیت ۱۳۰۲۲ ق: منکہ منیرا خاتون زوجہ مولوی عبدالوہاب خان صاحب عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء ساکن محلہ طلاق محلہ کانپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۴۹/۱۲/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت جائیداد حق مہر اور زیور ۵۰۰/ روپے پانصد روپے ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میری وفات پر بھی جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:۔ منیرا خاتون۔ گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ عبدالوہاب بقلم خود خاوند موصیہ

وصیت ۱۳۰۳۵ ق: منکہ عبدالسمیع خان ولد عبدالرشید خان صاحب عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن بنارس محلہ منلسیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۵۰/۲/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت ماہوار آمد ۱۰۰/ روپے ہے۔ اور اس کے علاوہ غیر منقولہ جائیداد مالیت ۴۰۰۰/ روپے چالیس ہزار روپے ہے۔ جس میں چار بھینس بھی شامل ہیں میں اپنے حصہ ۲۰۰۰/ روپے بیس ہزار روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ العبد:۔ عبدالسمیع ۵۰/۲/۷ گواہ شد: عبدالستار سیکرٹری انسپکٹر محلہ منلسیر بنارس ۵۰/۲/۷ گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔

وصیت ۱۳۰۳۶ ق: منکہ محمد عاشق حسین ولد محمد ناظر صاحب مرحوم عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۷ء خانپور ملکی ڈاکخانہ تارا پور ضلع مونگھیر صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۵۰/۲/۲۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت جائیداد غیر منقولہ زرعی وغیر زرعی ایک صد بیگھا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور آمد سالانہ ۱۳۱۱/ روپے تیرہ صد گیارہ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری وفات پر بھی جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ محمد عاشق حسین احمدی ساکن خانپور۔ ملکی ۲۳ فروری ۱۹۵۰ء۔ گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ سمیع احمد شیخ بہار ۵۰/۲/۲۳

وصیت ۱۳۰۳۲ ق: منکہ سردار احمد خان ولد دیوی رام عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن ساندھن ڈاکخانہ اچھنیرا ضلع آگرہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۵۰/۱/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت ۱۰ بیگھے زرعی زمین ہے۔ اس کی سالانہ آمدنی ۱۵۰/ روپے ایک سو پچاس روپے ہے۔ میں آمد اور زمین مذکور کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میری وفات پر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ سردار احمد خان ولد دیوی رام گواہ شد: غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ عطاء اللہ خان دیہاتی مبلغ حلقہ ساندھن ۴ جنوری ۱۹۵۰ء

وصیت ۱۳۰۳۰ ق: منکہ حکیم الدین ولد حافظ عبدالحی صاحب عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن وڈیاں ڈاکخانہ شاہجہانپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ ہاں ماہوار آمد ۷۰/ روپے ستر روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا میری وفات پر بھی اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد حکیم الدین ولد حافظ عبدالحی صاحب گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: حافظ سخاوت علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہجہانپور

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے کیا آپ نے اپنی آمد کے مطابق چندہ جلسہ سالانہ ادا کر دیا ہے (ناظر بیت المال)

ضروری اعلان برائے موصیاں

ریزولیوشن ع-م ۶۳ ۵۱-۵۰ میں صدر انجمن نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ ہر موصی کو اس کی اصل آمدنی سال گذشتہ معلوم کرنے کے لئے فارم بھیجا جاوے۔ اور ایک نقل امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کو بھیجی جاوے۔ تاکہ وہ موصی سے فارم پُر کراکر ارسال فرمادیں۔ اور اگر ایک ماہ کے اندر جواب نہ آوے۔ تو دوبارہ موصی کو یہ فارم بذریعہ رجسٹری بھیجا جاوے۔ اور امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کو اطلاع دی جاوے۔ کہ فلاں موصی کو فارم براہِ راست اور آپ کی معرفت بھیجا گیا تھا۔ مگر وہ فارم پُر ہو کر نہیں آیا۔ اب دوبارہ فارم بذریعہ رجسٹری موصی کو بھجوایا گیا ہے۔ آپ ان سے فارم پُر کرواکر جلد ارسال کرادیں۔ اگر پھر بھی ایک ماہ کے اندر فارم پُر ہو کر نہ آئے۔ تو موصی کو بقایادار تسلیم کرتے ہوئے اس کی وصیت منسوخی کے لئے مجلس کارپرداز میں پیش کردی جائے۔

سو حسبِ بالا قاعدہ کے مطابق ہر ایک موصی کو بجٹ فارم بھیجے جاچکے ہیں۔ اور متعدد بار اخبار الفضل میں اعلان بھی کرائے جاچکے ہیں۔ اور متعدد بار اخبار الفضل میں اعلان بھی کرائے جاچکے ہیں۔ مگر پھر بھی احباب بجٹ فارم نہیں بھیجتے۔ اس لئے اس قاعدہ کے ماتحت ان کی وصایا مجلس کارپرداز میں پیش کرکے منسوخ کی جارہی ہیں۔ لہٰذا جن کو ابھی تک فارم نہیں ملے۔ وہ اپنا پورا پتہ جلد سے جلد تحریر فرماویں۔ تاکہ ان کو یہ فارم بھیج دیا جاوے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

قابلِ توجہ موصی صاحبان

جن موصیوں سے فارم اصل آمد پُر ہو کر آگئے ہیں۔ ان کو ۵۱-۵۰ء کا حساب بھجوایا جاچکا ہے۔ جن کے ذمہ چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہے۔ ان کے نام آخری رجسٹری نوٹس بھی دیا گیا ہے۔ اگر انہوں نے اب بھی توجہ نہ کی۔ اور ایک ماہ کے اندر بقایا ادا نہ کیا۔ اور نہ ہی اپنی معذوری ظاہر کرکے مہلت حاصل کی۔ تو ان کی وصیت منسوخ ہو جائے گی۔ پھر ان کو افسوس نہ ہو۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعاء

(۱) عزیزہ عابدہ ۳۵ روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب اس کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار فضل الرحمٰن سکنہ لیہ ضلع مظفرگڑھ۔ (۲) میرے پیارے ابا جان ماسٹر خورشید محمد صاحب بعارضہ ذیابیطس سخت علیل ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ مسعود احمد شاہد سٹھیالوی دھاروال چک ۳۳ (۳) مولوی عبدالرحیم صاحب ابن حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کی چھوٹی بچی عزیزہ منصورہ بیگم بعارضہ بخار چار پانچ روز سے زیادہ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرماویں۔ حافظ عبداللطیف۔ (۴) خاکسار کی اہلیہ دس یوم سے لگاتار بیمار ہے۔ صاحبِ فراش اور نہایت لاغر ہو چکی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار محمد عبیداللہ انگلش ٹیچر محلہ گوپال پور سانگلہ۔ (۵) میرے والد صاحب پیر محمد سراج الدین صاحب عرصہ قریباً پانچ ماہ سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ محمد اقبال صدیقی سٹیشن ماسٹر گکھڑ۔ (۶) میرے خسر بزرگوار جناب شیخ عظیم الدین صاحب سوداگر چرم ایک عرصہ سے بعارضہ دمہ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار مختار احمد فوٹو سروس کراچی۔

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار شیخ رشید احمد ایجنٹ الفضل سرگودھا کا اکلوتا لڑکا عزیز مبشر احمد جو ایک مدت کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سال گذشتہ عطا فرمایا تھا۔ مورخہ ۵۲/۱۰/۱۹ کو داغِ مفارقت دیکر اپنے مولائے حقیقی سے جاملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعا فرماویں کہ مولا کریم ہم پسماندگان کو صبرِ جمیل بخشے۔ اور نعم البدل عطا فرماوے۔ (۲) خاکسار کی بچی ۳۷ روز بیمار رہ کر بروز منگل ۱۰ بجے شب فوت ہوگئی۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔ فضل الرحمٰن ازلیہ۔

[illegible]

پتہ مطلوب ہے

مکرم سردار محمد ہاشم خان صاحب درانی سابق مینیجر کمپنی ہذا سے حساب فہمی کیلئے ان کا پتہ درکار ہے۔ ان کو رجسٹری خطوط لکھے گئے تھے۔ مگر صحیح پتہ نہ ہونے کی وجہ سے واپس آگئے ہیں۔ ابھی اگر سردار صاحب خود اشتہار پڑھیں۔ یا کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو۔ تو مطلع فرمائیں۔

خاکسار مینیجر سندھ ویجیٹیبل کمپنی لمیٹڈ گوجرہ ضلع لائل پور

نومبر ۱۹۵۲ء میں آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

براہ کرم قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ کوپن پر نمبر خریداری بھی دیں تاکہ قیمت آپ کے حساب میں درج ہو۔ وی۔ پی کا انتظار نہ کریں اس پر خرچ زیادہ ہوتا ہے۔ وی۔ پی گم ہو جاتا ہے۔ قیمت منی آرڈر کے ذریعہ بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔

- ۲۴۷۳۱۔ جمعدار محمد افضل خانصاحب — ۱۹ نومبر ۱۹۵۲ء
- ۲۱۴۳۱۔ چودھری غلام مصطفیٰ صاحب — ۲۰ ،، ،،
- ۲۱۲۴۲۔ رحمہ صاحبہ بیناری — ۳۰ ،، ،،
- ۲۳۸۲۸ میرزا احمد صاحب — ۲۱ ،، ،،
- ۱۸۸۴۹۔ بیگم کرنل ملک سلطان محمد صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۱۰۰۴۲۔ ملک صدیق احمد صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۸۰۸۶۔ ڈاکٹر حاجی احمد صاحب — ۳۱ ،، ،،
- ۱۱۶۳۲۔ ڈاکٹر ایم نسیم صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۰۶۰۶۔ محمد حسین صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۱۴۳۸۔ حکیم محمد نذیر صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۴۶۶۷۔ ماسٹر حبیب الرحمٰن صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۱۷۹۱۔ ڈاکٹر چودھری محمد خانصاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۴۱۱۰۔ ملک غلام نبی صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۴۲۳۵ چودھری محمد شفیع صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۳۸۱۱۔ ناظم صاحب تبلیغ قاسم العلوم — ۳۰ ،، ،،
- ۲۴۷۸۱۔ مرزا محمد شریف صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۱۹۵۷۰ مشتاق عالم صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۴۲۶۸۔ چودھری علی احمد صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۴۷۱۲۔ محمد اسلم صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۴۷۱۳ نذیر احمد صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۴۷۲۳۔ ماسٹر محمد زبی صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۴۱۵۵ خواجہ محمد شفیع صاحب — ۳۰ نومبر ۱۹۵۲ء
- ۲۴۲۵۰۔ مولوی جمال الدین صاحب — ۲۰ ،، ،،
- ۲۲۹۸۶۔ منشی خیر الدین صاحب — ۲۰ ،، ،،
- ۲۳۴۸۹۔ چودھری بشیر محمد صاحب — ۳۰ ،، ،،
- ۲۱۵۹۴۔ شیخ فیروز الدین صاحب — ۳ دسمبر ۱۹۵۲ء
- ۲۴۳۳۰ کیپٹن ملک خادم حسین صاحب — ۴ دسمبر ،،
- ۲۴۴۴۲۔ ماسٹر رشید احمد صاحب — ۳ دسمبر ،،
- ۲۴۴۳۰۔ کرنل تقی الدین صاحب — ۵ ،، ،،
- ۲۴۶۷۶۔ حکیم فتح محمد صاحب — ۵ ،، ،،
- ۲۴۶۷۹ چودھری جمال الدین صاحب — ۱۹ نومبر ،،
- ۲۴۷۱۹ حکیم محمد ابراہیم صاحب — ۴ دسمبر ،،
- ۲۴۷۲۰۔ ملک محمد حنیف صاحب — ۴ ،، ،،
- ۲۴۷۳۱۔ چودھری عطا محمد صاحب — ۴ ،، ،،
- ۲۴۷۴۴۔ محمد اکرم صاحب — ۴ ،، ،،
- ۲۴۷۲۵۔ چودھری عبدالقدیر صاحب — ۵ ،، ،،
- ۲۱۸۳۹۔ چودھری ظفر احمد صاحب — ۵ ،، ،،
- ۲۱۳۳۱ خلیفہ عبدالمنان صاحب — ۳۰ نومبر ،،
- ۲۴۰۶۵۔ چودھری فضل حق صاحب — ۶ دسمبر ۱۹۵۲ء
- ۲۴۰۶۴۔ نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر — ۶ ،، ،،
- ۲۴۰۶۶۔ میاں امیر الدین صاحب — ۶ ،، ،،
- ۲۲۲۹۸۔ ابوالفضل محمود صاحب — ۶ ،، ،،
- ۲۴۲۰۷ چودھری محمد اشرف صاحب — ۵ ،، ،،
- ۲۴۲۰۸۔ ملک ستار محمد صاحب — ۵ ،، ،،
- ۱۸۳۰۵ محمود احمد صاحب — ۷ ،، ،،
- ۲۳۵۰۴۔ چودھری محمد امین صاحب — ۷ ،، ،،
- ۲۴۷۵۹۔ محمد یوسف صاحب — ۸ ،، ،،
- ۲۴۰۷۸۔ سید محمود احمد صاحب — ۸ ،، ،،
- ۲۳۳۷۵۔ عزیز الرحمٰن صاحب — ۸ ،، ،،
- ۲۴۰۷۰۔ حاجی بقاء اللہ صاحب — ۸ ،، ،،
- ۲۴۰۷۷۔ عبدالکریم صاحب — ۸ ،، ،،
- ۱۵۷۳۲۔ منشی محمد خلیل الرحمٰن صاحب — ۸ ،، ،،
- ۲۴۰۷۵ رحمت اللہ صاحب بٹ — ۸ ،، ،،
- ۱۲۰۷۳۔ چودھری عبدالعزیز صاحب — ۸ ،، ،،
- ۲۳۰۱۸ یوسف لطیف صاحب — ۸ ،، ،،
- ۱۴۳۰۶۔ چودھری نادر علی صاحب — ۹ ،، ،،
- ۲۴۰۶۹۔ قریشی محمد مسعود احمد صاحب — ۸ ،، ،،
- ۲۴۴۳۶۔ چودھری غلام محمد صاحب — ۹ دسمبر ،،
- ۱۷۸۸۶۔ چودھری غلام حیدر صاحب — ۸ ،، ،،
- ۲۴۶۲۱ ماسٹر بشیر احمد صاحب — ۹ ،، ،،
- ۲۴۷۸۶ مرزا محمد صدیق صاحب — ۹ ،، ،،
- ۲۴۷۳۳ مظفر احمد صاحب — ۹ ،، ،،
- ۲۴۷۳۴۔ اقبال حسین صاحب — ۱۲ ،، ،،
- ۲۴۷۳۷ سلیم الدین صاحب — ۱۳ ،، ،،

یہ مصلح موعود کا مبارک زمانہ ہے

ہر احمدی کو چُست ہونا چاہیئے وہ جہاں کہیں ہو وہاں کے تعلیم یافتہ لوگوں کے اور لائبریریوں کے پتے روانہ کرے ہم انکو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

روزنامہ "زمیندار" باشندگانِ پاکستان کو کھلم کھلا حکومت کے خلاف بغاوت پر اکسا رہا ہے

فرقہ دارانہ مناقشات پاکستان کے حق میں زہر قاتل سے کم نہیں

روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور کا ایک اداریہ

پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس ڈھاکہ میں جماعت احمدیہ کے خلاف قرارداد پیش نہ ہوسکنے پر روزنامہ زمیندار مورخہ ۱۹ر اکتوبر میں ایک نہایت ہی اشتعال انگیز اداریہ بعنوان "الحاج خواجہ ناظم الدین کے نام کھلی چٹھی" شائع ہوا ہے۔ اس اداریہ پر روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ ان کا اردو ترجمہ قارئین کرام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

(شیخ محمد احمد پانی پتی)

"لاہور میں قائد ملت کی برسی کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے پنجاب کے وزیر اعظم میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے بجا طور پر انتباہ کیا تھا کہ غیر ذمہ دارانہ اور نامناسب تنقید ہمیں کسی دن تباہ و برباد کر کے رکھ دے گی۔ اس قسم کی تنقید کی تازہ مثال ایک ممتاز مقامی روزنامہ کا وہ لیڈنگ آرٹیکل ہے۔ جس میں حکومت پر قادیانیوں کی حمایت کا الزام لگایا گیا ہے۔ اور اس کو دھمکی دی گئی ہے کہ اگر اس نے اپنے میلان طبع کو نہ بدلا تو اس کا حشر بھی وہی ہوگا۔ جو مصر میں شاہ فاروق کا ہوا۔ اس اخبار کو اس بات پر بڑا طیش آیا ہے کہ لیگ کونسل نے اپنے اجلاس ڈھاکہ میں قادیانیوں اور ظفر اللہ کے خلاف اس کی پھیلائی ہوئی ایجی ٹیشن کو درخور اعتنا کیوں نہ سمجھا۔ اس کی وجہ بالکل عیاں ہے۔ قوم کے ہوشمند طبقہ کے چنیدہ لوگوں نے جو ڈھاکہ میں اکٹھے ہوئے تھے۔ فرقہ دارانہ مناقشات کو پاکستان کے حق میں انتہائی مضر سمجھا (اور اسی وجہ سے یہ قرارداد پیش نہ ہو سکی) پاکستان کے ہر سمجھدار طبقے حتیٰ کہ ہندوستان کے ممتاز مسلمانوں نے بھی اس ایجی ٹیشن کو پاکستان کے حق میں زہر قاتل سمجھتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ سکول کا ایک معمولی طالب علم بھی اس بات کو بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ اگر ایک مرتبہ مذہبی مناقشات کے دروازہ کو کھول دیا گیا۔ تو پھر پاکستان کا ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے بچ نہیں سکتا۔ علامہ اقبال نے ایسے ہی جھگڑوں کو موجودہ زمانہ کے لات اور منات کے نام سے یاد کیا تھا۔ ہمیں اس بات کا حتمی یقین ہے کہ ہر وہ شخص جو ان مناقشات کو ہوا دیتا ہے قطع نظر اس کے کہ وہ کتنی بڑی شخصیت کا مالک ہے وہ پاکستان اور اسلام دونوں کو بدترین نقصان پہنچا رہا ہے۔ یہ دلیل کہ قادیانیوں کے خلاف اس ایجی ٹیشن کو علماء کی اکثریت کی تائید و حمایت حاصل ہے اس لئے اس پر کسی اعتراض کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ عقل سے کوسوں دور ہے۔ ہندوستان کے مشہور عالم و مفکر مولانا عبدالماجد دریاآبادی ایڈیٹر صدق جدید نے اپنے ایک مراسلہ نگار کی اس قسم کی دلیل کا جواب دیتے ہوئے جس کے ساتھ اس نے مولانا سے "اینٹی قادیانی ایجی ٹیشن" کی مخالفت ترک کرنے کی اپیل بھی کی تھی۔ لکھا تھا کہ اسلام کی تاریخ میں ایک موقعہ بھی ایسا پیش نہیں آیا کہ اعلاء دینی سے مقابلہ ٹھہرا ہو۔ اور علماء کہلانے والوں کی اکثریت نے مخالف حق طاقتوں کا ساتھ نہ دیا ہو۔ پاکستان کوئی "ملا سٹیٹ" نہیں ہے۔ اس کے سربرآوردہ لیڈروں کی طرف سے جن میں قائد اعظم اور مسٹر لیاقت علی خان جیسے چوٹی کے آدمی بھی شامل ہیں۔ واشگاف الفاظ میں اس بات کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ لیگ کونسل نے ملاؤں کے پیچھے چلنے سے انکار کر کے نہایت عقلمندی اور دلیری کا ثبوت دیا ہے۔ قومی نظم و ضبط کا یہ تقاضا ہے کہ قومی جماعت کے فیصلوں کا پوری طرح احترام کیا جائے۔ لیکن اس کے برعکس یہاں ایک ممتاز اخبار ہے جو لوگوں کو حکومت کے خلاف بغاوت پر اکساتا ہے۔ اور حکومت پاکستان کو یہ کہہ کر دھمکاتا ہے کہ وہ شاہ فاروق کے انجام کو اپنے پیش نظر رکھے۔ وزیر اعظم پنجاب نے بالکل بجا فرمایا ہے۔ کہ اس قسم کی تنقید پاکستان کو تباہی کے راستہ کی طرف لے جانے والی ہے۔ لیکن ہمارے خیال میں اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ تنقید سے حکومت کی لاپروائی اور اغماض بھی اسی خطرہ کو بڑھانے کے مترادف ہے۔" (سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور ۱۹ر اکتوبر ۱۹۵۲ء)

فرانس میں نجیب کے جذبات کا خیر مقدم

پیرس ۲۱ر اکتوبر۔ فرانس کی وزارت خارجہ کے ایک اہم سرکاری افسر نے بتایا کہ ہم اس حقیقت سے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ کہ جنرل نجیب نے نہ صرف امن بحال رکھا ہے بلکہ مصر میں رہنے والے غیر ملکیوں کے ساتھ بار بار خیر سگالی کا اظہار بھی کیا ہے۔

فرانس کے سفارتی حلقوں میں سابق شاہ فاروق بہت زیادہ غیر مقبول رہے ہیں۔ اس وجہ سے مذکورہ تبدیلی کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔

تیل کی پیداوار کا نیا ریکارڈ

لندن ۲۱ر اکتوبر۔ عراق پٹرولیم کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ ستمبر میں کرکوک سے تیل کی پیداوار کا نیا ریکارڈ قائم ہو گیا ہے۔ پائپ لائنوں کے ذریعے ۱۶۷۲۲۶۲ ٹن خام تیل پہنچایا جا چکا ہے۔ اینگلو ایرانین ایڈ بصرہ پٹرولیم کمپنی نے بھی اپنے کنوؤں سے ۲۲۳۰۹۷ ٹن تیل نکال کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ (اے پی پی)

مشرقی افریقہ میں دہشت انگیزی کی تحریک مقابلہ کیلئے برطانوی فوج بھیجی جائے گی

لندن ۲۱ر اکتوبر۔ حکومت کینیا نے درخواست کی ہے کہ ملک میں دہشت انگیزی کا مقابلہ کرنے کے لئے برطانوی فوج بھیجی جائے۔ توقع ہے کہ اس کے جواب میں مشرق وسطے سے اس ہفتہ برطانوی فوجی دستے بذریعہ ہوائی جہاز کینیا بھیجے جائیں گے۔

نیروبی سے ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ بعض گروہوں نے ہندوستانیوں اور افریقیوں کو تشدد اور تخویف پر آمادہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وہ بالخصوص یورپینوں کے خلاف ہیں۔ اگر اس تحریک کا خاتمہ نہ کیا گیا تو کینیا کا تمام فوجی شیرازہ بکھر جائے گا۔ اس نے لکھا ہے ایک خفیہ سوسائٹی ازلقہ میں تباہ کن سیاسی حربے کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ خوف، ماؤ ماؤ دہشت انگیزی کی تحریک کے ارکان کی تعداد باقاعدہ بڑھائی جا رہی ہے اور یہ کارروائی تحریک کے مکمل خاتمہ سے ہی رک سکتی ہے۔ (رائٹر)